باب 11

تجارت

(Trade)

11.1 ملکی تجارت (Domestic Trade)

جب اشیا وخدمات کا لین دین ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر مختلف شہروں، قصبوں یا علاقوں کے مابین کیا جائے تو اسے ملکی تجارت یا داخلی تجارت کہتے ہیں۔ ملکی تجارت میں اشیا وخدمات کے خریدار اور فروخت کرنے والے ایک ہی ملک میں بسنے والے باشندے خواہ ملکی ہوں یا غیر ملکی، شامل ہوتے ہیں جو ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں اشیا و خدمات کا تبادلہ قدرتی وسائل کی عدم تقسیم پذیری اور مصارفِ پیدائش کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کرتے ہیں۔

11.2 بیرونی تجارت (Foreign Trade)

بیرونی یا بین الاقوامی تجارت کے تحت اشیا وخدمات کا تبادلہ ایک ملک سے دوسرے مما لک تک پھیل جاتا ہے۔ گویا جب اشیا وخدمات کا لین دین یا تبادلہ دو یا دو سے زائد مما لک کے مابین ہو تو اسے بین الاقوامی تجارت یا تجارتِ خارجہ کہتے ہیں۔ اس قسم کی تجارت میں خریدار اور فروخت کرنے والے کا تعلق مختلف مما لک سے ہوتا ہے۔

11.3 ملکی اور غیر ملکی تجارت میں فرق

(Difference between Domestic and Foreign Trade)

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ ملکی تجارت ہو یا بین الاقوامی تجارت دونوں کی بنیاد ذرائع کی جغرافیائی یا علاقائی تقسیم کار اور تخصیص کار بالحاظ مصارف پیدائش پر منحصر ہوتی ہے، لیکن دونوں قسم کی تجارت کا بنیادی مقصد ضروریاتِ زندگی کی دستیابی اور منافع کمانا ہوتا ہے تاہم بعض وجوہات کی بنا پر ان میں فرق پایا جاتا ہے۔ یہ وجوہات درج ذیل ہیں۔

(1) عاملینِ پیدائش کی نقل پذیری (Mobility of Factors of Production)

پیداواری عوامل محنت اور سرمایہ کی اندرون ملک نقل پذیری آسان اور بندشوں سے آزاد ہوتی ہے۔ ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر کوئی بھی مزدور بہتر معاوضہ کے حصول کے لئے ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہو سکتا ہے۔ اسی طرح سرمائے کی منتقلی بھی سرمائے کی استعدادِ کار کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں بغیر کسی بندش کے ہو سکتی ہے۔ گویا اندرون ملک محنت اور سرمائے کی منتقلی پر کوئی پابندی یا بندش عائد نہیں ہوتی۔ دونوں جہاں چاہیں آزادی سے منتقل ہو سکتے ہیں۔ اس کے برعکس، محنت اور سرمائے کی دوسرے مما لک میں منتقلی کئی بندشوں مثلاً زبان، رسم ورواج، مذہب اور نقل مکانی میں پاسپورٹ، ویزا وغیرہ کی ضرورت کے تحت مشکل ہوتی ہے اور اسے کئی قانونی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(2) کرنسی کا فرق (Difference in Currency)

ملکی تجارت میں اشیا وخدمات کے لین دین کے سلسلے میں ایک ہی نوعیت کی کرنسی استعمال کی جاتی ہے۔اس لئے اشیا وخدمات کی خرید وفروخت ملک میں جاری کردہ کرنسی نوٹوں کی صورت میں ہی کی جاتی ہے لیکن مختلف مما لک میں مختلف کرنسی رائج ہوتی ہے۔اس لئے بین الاقوامی تجارت میں ملکی درآمد کنندگان (Importers) کو غیر ملکی اشیا کی خریداری پر اپنی کرنسی کو برآمدی مما لک کی (Exporting Countries) کی کرنسیوں میں تبدیل کروانا پڑتا ہے۔مثال کے طور پر امریکہ سے اشیا منگوانے کیلئے پاکستان کو اپنی کرنسی امریکی ڈالر یا برطانیہ سے اشیا منگوانے کے لیے پونڈ سٹرلنگ میں تبدیل کروانا پڑتی ہے۔

(3) تجارتی پابندیاں (Trade Restrictions)

ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر اشیا وخدمات کی نقل وحمل پر کوئی خاص پابندی نہیں لگائی جاتی۔تاجر آزادی کے ساتھ اشیا کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر سکتے ہیں۔ جبکہ غیر ملکی اشیا و خدمات کی نقل وحمل پر کئی درآمدی و برآمدی پابندیاں عائد ہوتی ہیں۔ تجارتی لائسنس (Trade Licence) اور ٹیکسوں (Taxes) کی ادائیگی لازمی ہوتی ہے۔گویا ایسی تمام پابندیوں کی نوعیت مختلف مما لک میں مختلف ہوتی ہے۔

(4) نقل وحمل کے اخراجات (Transportation Expenditures)

اشیا وخدمات کی ایک علاقے سے دوسرے علاقے یا ایک ملک سے دوسرے ملک منتقلی کی صورت میں نقل وحمل کے مصارف یا اخراجات (Expenditures) برداشت کرنا پڑتے ہیں۔اندرون ملک تجارتی اشیا کی نقل وحمل پر زیادہ اخراجات اٹھانے نہیں پڑتے لیکن بیرونی مما لک سے اشیا کی درآمد (Imports) اور بیرونی مما لک کو اشیا برآمد کرنے پر بہت زیادہ اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ملکی اور غیر ملکی اشیا کی نسبتی قیمتوں میں بھی عدمِ توازن کی فضا رواج پاتی ہے۔

11.4 بین الاقوامی تجارت کے فوائد اور نقصانات

(Advantages and Disadvantages of Foreign Trade)

بیرونی یا بین الاقوامی تجارت آج کے دَور کی سب سے بڑی ضرورت ہے کیونکہ دنیا کا کوئی بھی ملک ایسا نہیں جو ضروریاتِ زندگی کی تمام اشیا وخدمات میں مکمل خود کفالت حاصل ہو۔ بین الاقوامی تجارت کی ضرورت کیوں محسوس کی جاتی ہے اس کا اندازہ بین الاقوامی تجارت کے درج ذیل فائدوں سے بخوبی کیا جاسکتا ہے۔

بیرونی تجارت کے فائدے (Advantages of Foreign Trade)

بیرونی تجارت کے درج ذیل فائدے ہیں۔:

(1) ضروری اشیا کا حصول (Availability of Essential Goods)

چونکہ کوئی بھی ملک قدرتی وسائل کی غیر مساوی تقسیم کے باعث تمام ضروری اشیا خود تیار نہیں کر سکتا۔ اس لئے ضرورت مند ملک دیگر ممالک (جہاں پر اشیا نسبتاً سستی دستیاب ہوں) سے منگوا لیتا ہے۔ مثال کے طور پر پاکستان اپنے صنعتی شعبے کو فروغ دینے کیلئے کئی قسم کی مشینری، آلات اور خام مال دیگر ممالک سے درآمد کرتا ہے۔ اسی طرح دُنیا کے کئی ممالک زرعی اجناس پاکستان سے منگواتے ہیں کیونکہ پاکستان کئی زرعی اشیا کی پیدائش میں خود کفیل ہے۔

(2) پیداوار میں تخصیص کار (Specialization in Production)

پیداوار میں تخصیصِ کار کے اُصول کے تحت مختلف ممالک صرف وہی اشیا اپنے ملکوں میں پیدا کرتے ہیں جن میں وہ مہارت رکھتے ہوں اور مصارفِ پیدائش میں کمی کرنا جانتے ہوں اور جن اشیا کو وہ خود بنانے کے قابل نہیں ہوتے یا ان اشیا کو تیار کرنے پر بے شمار اخراجات کرنے پڑتے ہیں۔ ایسی اشیا وہ دوسرے ممالک سے منگوا لیتے ہیں۔ اس طرح اشیا کے بین الاقوامی تبادلہ سے نہ صرف وسائل کا بھرپور استعمال کیا جاتا ہے بلکہ اشیا کی پیدائش پر اُٹھنے والے اخراجات میں بھی کمی آجاتی ہے۔

(3) سستی اشیا کا حصول (Availability of Cheap Goods)

بیرونی تجارت کی بدولت کئی ممالک کو سستی اشیا حاصل کرنے میں بڑی آسانی ہوتی ہے، اگرچہ یہ ملک درآمد کردہ اشیا اپنے ملک میں تیار کر سکتے ہیں لیکن وہ اشیا کی سستی دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے وسائل کو ایسی اشیا کی تیاری میں استعمال کرتے ہیں جن میں وہ مہارت اور تخصیص کار رکھتے ہیں۔

(4) غیر موافق حالات میں اشیا کی دستیابی

(Provision of Goods in Unfavourable Circumstances)

اگر کسی ملک میں ناگہانی حالات (مثلاً خشک سالی، سیلاب، طوفان، زلزلے، وبائی بیماری وغیرہ) کے باعث غیر یقینی صورت حال پیدا ہو جائے تو ایسے میں دوسرے ممالک سے خوراک، ادویات اور دیگر ضروریات زندگی منگوائی جاسکتی ہیں اور ناگہانی آفات سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(5) زائد پیداوار کی کھپت (Disposal of Surplus Output)

بیرونی تجارت کے پیش نظر کئی ممالک کی فالتو اجناس اور اشیائے سرمایہ ضائع نہیں ہوتیں بلکہ بین الاقوامی اشیا کی منڈی میں ان اشیا کو بیچ کر اپنی ضرورت کی اشیا حاصل کی جاسکتی ہیں۔ چنانچہ بین الاقوامی منڈی کا وجود ہی زائد پیداوار کو ضائع ہونے سے بچاتا ہے۔

(6) عالمی امن اور باہمی تعاون (World Peace and Mutual Cooperation)

بیرونی تجارت کے باعث دنیا میں عالمی امن کی فضا قائم ہوتی ہے۔مختلف مما لک کے تاجر اور آجر اشیا کے لین دین کے عمل میں ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں۔ان میں باہمی تعاون اور بھائی چارے کی فضا پروان چڑھتی ہے اور پوری دنیا امن کا گہوارہ بن جاتی ہے۔

بیرونی تجارت کے نقصانات (Disadvantages of Foreign Trade)

بیرونی تجارت کے نقصانات درج ذیل ہیں:۔

(1) وسائل کا غلط استعمال (Misuse of Resources)

بیرونی تجارت کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ کئی مما لک میں ٹیکنالوجی کے فقدان اور تخصیص کار کی عدم دستیابی کے باعث وسائل کو غلط استعمال کیا جاتا ہے۔مثال کے طور پر تیل پیدا کرنے والے تمام مما لک دیگر ترقی یافتہ مما لک کے ہاتھوں ٹیکنالوجی کی قلت کے باعث بری طرح متاثر ہو رہے ہیں اور ایسے مما لک میں وسائل موجود ہونے کے باوجود معاشی ترقی تنزل کا شکار ہے۔

(2) غیرملکی اشیا پر بے جا انحصار (Over Dependance on Foreign Goods)

تخصیصِ کار کا عمل معیشت کے مختلف شعبوں کو ترقی دینے کی بجائے پیداوار کو سست روی کا شکار کر رہا ہے۔ کیونکہ کئی مما لک میں ماسوائے چند تحقیقی شعبوں کے دیگر تمام شعبے، غیر ملکی اشیا کی درآمد پر انحصار کرتے ہیں۔اس قسم کی پالیسی کئی دفعہ بہت سی مشکلات اور معاشی بحران کا باعث بنتی ہے اور دنیا میں رونما ہونے والے کسی بھی غیر موافق واقعہ سے متاثر ہونے والے بھی یہی مما لک ہوتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ بہت سے مما لک نے بین الاقوامی تجارت کو پسِ پشت ڈال کر اپنی قومی صنعت کو فروغ دینے کیلئے کوششیں شروع کر دی ہیں۔

(3) آزادی کو خطرہ (Danger to Freedom)

تاریخ سے ثابت ہے کہ بہت سے ملکوں میں سیاسی بحران اور آزادی جیسی نعمت سے محرومی بین الاقوامی تجارت کا دین تھی۔ جیسے برصغیر کے حکمرانوں نے ملک کو ترقی دینے کی غرض سے انگریزوں کو برصغیر میں تجارتی اور صنعتی مراکز قائم کرنے کی اجازت دیکر ملک کو آزادی سے محروم کر دیا جس کا خمیازہ اب تک ہماری نسلیں بھگت رہی ہیں۔انگریزوں نے تجارت کی آڑ میں تقریباً سو سال تک حکمرانی کی اور برِ صغیر کو صرف اپنی تجارتی و صنعتی ترقی کے لئے خام مال کی منڈی سے زیادہ اہمیت نہ دی۔جس کی وجہ سے آج بھی پاک و ہند باوجود آزاد ہونے کے معاشی ترقی کی راہ میں پیچھے رہ گئے۔

(4) مضر اشیا کی دستیابی (Availability of Harmful Goods)

بیرونی تجارت کا ایک اور اہم نقص معاشرے میں منشیات اور مضر صحت اشیا کی دستیابی ہے جس سے کئی مما لک میں لوگوں کی صحت اور روپیہ پیسہ برباد ہو رہا ہے۔خطرناک اسلحہ ہمارے معاشرے میں خوف و ہراس کو تقویت دے رہا ہے اور امن وایمان کی صورتِ حال دن بدن بگڑتی چلی جارہی ہے۔

11.5 توازنِ تجارت اور توازنِ ادائیگی

(Balance of Trade and Balance of Payment)

توازنِ تجارت (Balance of Trade)

ایک ملک سال بھر میں جس قدر مرئی اشیا (Visible Goods) باہر بھیج کر زرمبادلہ کما تا ہے اور اس کے مقابلے میں جتنی مقدار میں مرئی اشیا (نظر آنے والی اشیا) مثلاً مشینیں، آلات، ڈبوں میں بند خوراک وغیرہ درآمد کر کے زرمبادلہ خرچ کرتا ہے۔ ان دونوں کا حساب کتاب رکھنے کو تجارت کا توازن کہتے ہیں۔

''توازنِ تجارت سے مراد کسی ملک کی ادائیگیوں کے توازن کا وہ حصہ ہوتا ہے جن کا تعلق صرف مرئی اشیا (نظر آنے والی اشیا) کی درآمد و برآمد سے ہے''۔

"Balance of Trade of a country is the value of its visible exports and imports" .

اگر کسی ملک کی برآمدات (Exports) زیادہ ہوں اور درآمدات (Imports) کم ہوں تو ایسی صورت حال کو تجارت کا فاضل (Surplus) توازن کہتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر درآمدات برآمدات سے زیادہ ہوں تو تجارت کا توازن خسارے (Deficit) میں ہوتا ہے۔ اگر کسی ملک کی برآمدات اور درآمدات برابر ہوں تو توازنِ تجارت متوازن (Balanced) حالت میں ہوتا ہے۔

توازنِ ادائیگی (Balance of Payment)

''توازنِ ادائیگی کسی ملک کے تمام معاشی لین دین کا باقاعدہ ریکارڈ یا ثبوت ہوتا ہے جو سال بھر میں ایک ملک کے عوام اور بیرونی ممالک کے عوام کے مابین ہوتا ہے''۔

"Balance of payment is a comprehensive record of all economic transactions between the residents of one country and the rest of the world ."

توازنِ ادائیگی میں مرئی اور غیر مرئی اشیا دونوں شامل ہوتی ہیں۔ غیر مرئی اشیا سے مراد نظر نہ آنے والی اشیا ہوتی ہیں جو اخراجات کی صورت میں عملِ تجارت کے دوران اشیا کی برآمدات و درآمدات پر اٹھائی جاتی ہیں مثلاً جہاز ران کمپنیوں کے کرائے، سیر و تفریح پر اُٹھنے والے اخراجات وغیرہ۔ چونکہ توازنِ تجارت، توازنِ ادائیگی کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ اس لئے ایک ملک کا دیگر ممالک کے ساتھ معاشی لین دین کا جامع اور مکمل ریکارڈ توازنِ ادائیگی سے پرکھا جاتا ہے۔ بالالفاظ دیگر کسی ملک کی ایک سال کے دوران ہونے والی تمام مرئی و غیر مرئی درآمدات اور برآمدات کے موازنے کو توازنِ ادائیگی کہتے ہیں۔ پاکستان میں ماسوائے چند سالوں کے توازنِ ادائیگی خسارے میں چلا آ رہا

ہے جس کی اہم وجوہات درج ذیل ہیں۔

(1) برآمدات میں کمی

(2) درآمدی اشیا مثلاً مشینری، خام مال وغیرہ میں اضافہ۔

(3) بے جا صرف کی عادات۔

(4) افراطِ زر اور نسبت درآمد و برآمد میں عدم استحکام۔

(5) غیر ملکی قرضوں کا بوجھ اور زر کی قدر میں کمی۔

11.6 پاکستان کی نمایاں برآمدات و درآمدات

(Major Exprots and Imports of Pakistan)

پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے۔ اس لئے ہماری برآمدات کا 70 فی صد حصہ زرعی خام مال کی شکل میں برآمد کیا جاتا ہے، لیکن اب حکومت کی بہتر منصوبہ بندی کے باعث ہماری مصنوعات بھی برآمدات کا حصہ بن چکی ہیں۔

پاکستان کی اہم برآمدات (Major Exports of Pakistan)

پاکستان کی نمایاں برآمدات درج ذیل ہیں۔

(1) کپاس (Cotton)

کپاس پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے۔ کپاس کی برآمد سے پاکستان کو کثیر مقدار میں زرِمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ہر سال موسمی خرابی اور فصلی بیماریوں کے باعث کپاس کی پیداوار بُری طرح متاثر ہوتی ہے اور زرِمبادلہ کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پاکستانی کپاس کے بڑے بڑے خریدار جاپان، چین، سنگاپور اور اٹلی ہیں۔

(2) چاول (Rice)

چاول پاکستان کی دوسری بڑی برآمدی جنس ہے جس سے ہر سال زرِمبادلہ کے حصول میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ پاکستان میں چاول کی کوالٹی بھی بہتر ہے اور کئی ملوں میں چاول کو جدید مشینوں پر صاف کر کے دوسرے ممالک میں مہنگے داموں فروخت کیا جا رہا ہے۔ اس وقت دوبئی، سعودی عرب، کویت، ترکی، سری لنکا اور ایران چاول منگوانے والے سب سے بڑے خریدار ملک ہیں۔

(3) سوتی دھاگہ (Cotton Yarn)

سوتی دھاگہ بھی پاکستان کی ایک اہم برآمد ہے۔ سوتی دھاگے کی برآمد سے ہر سال پاکستان کو کئی ملین ڈالرز زرِمبادلہ حاصل ہوتا ہے جو کپاس کی پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ بڑھتا جا رہا ہے۔ پاکستانی سوتی دھاگے کے اہم خریدار جاپان، چین، جرمنی اور ہانگ کانگ ہیں۔

(4) سوتی کپڑا (Cotton Cloth)

سوتی کپڑا پاکستان کی برآمدات کا ایک اہم حصہ ہے اور دنیا بھر میں پاکستان کے سوتی کپڑے کو پسند کیا جاتا ہے۔ چونکہ پاکستان میں بڑھتی ہوئی آبادی سوتی کپڑے کی ایک کثیر مقدار کو ملک میں ہی استعمال کرتی ہے اس لئے زرِمبادلہ کے حصول میں بھی دشواری ہورہی ہے۔ سوتی کپڑے کے بڑے بڑے خریدار برطانیہ، امریکہ، روس اور ایران ہیں۔

(5) قالین (Carpets)

پاکستان میں تیار کردہ قالین دوسرے ممالک میں اعلیٰ کوالٹی اور خوبصورتی کے باعث بہت پسند کئے جاتے ہیں اور برآمد کنندگان کو منہ مانگی قیمت وصول ہوتی ہے۔ اس طرح زرِمبادلہ کی ایک کثیر مقدار ملک کو حاصل ہوجاتی ہے۔ پاکستان کے قالین جرمنی، فرانس، امریکہ، برطانیہ اور اٹلی کو فروخت کئے جارہے ہیں۔

(6) چمڑا اور اس کی مصنوعات (Leather and its Products)

دنیا بھر میں چمڑے اور اس کی مصنوعات کی مانگ میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ پاکستان میں اعلیٰ کوالٹی کے چمڑے کی مصنوعات تیار کر کے اٹلی، جاپان، روس اور چین کو بھیجی جارہی ہیں اور کثیر زرِمبادلہ کمایا جارہا ہے۔

(7) متفرق برآمدات (Miscellaneous Exports)

متذکرہ بالا برآمدی اشیا کے علاوہ پاکستان کئی مصنوعات دوسرے ملکوں کو بھیج رہا ہے۔ جن میں آلات جراحی، ریڈی میڈ کپڑے، ہوزری، تولیے، کھیلوں کا سامان، جوتے اور پیٹرولیم سے تیار کردہ اشیا شامل ہیں۔ پاکستان ان اشیا کی برآمدات سے زرِمبادلہ کی ایک کثیر مقدار حاصل کررہا ہے۔

پاکستان کی اہم درآمدات (Major Imports of Pakistan)

پاکستان کی اہم درآمدات درج ذیل ہیں۔

(1) پیٹرولیم اور اس کی مصنوعات (Petrolium and its Products)

پاکستان میں پیٹرول کے ذخائر کی شدید قلت ہے جس کے باعث ہر سال پیٹرول اور اس کی مصنوعات کی درآمد پر زرمبادلہ کی ایک کثیر مقدار خرچ کرنا پڑتی ہے۔ چونکہ پیٹرول ملک کے پیداواری شعبوں کو براہِ راست متاثر کرتا ہے اس لئے جب کبھی بین الاقوامی منڈی میں تیل مہنگا ہوتا ہے تو ملک میں اشیا کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ ہوجاتا ہے اور زرمبادلہ کے ذخائر بھی کم ہوجاتے ہیں۔

(2) اشیائے خوردنی (Eatables)

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ اس کے باوجود تمام اشیا خوردنی کی پیدائش میں خودکفالت حاصل نہیں کرسکا۔ مثال کے طور پر پاکستان کو ہر سال اپنی ضرورت کی خوردنی اشیا مثلاً چائے، ڈیری مصنوعات، خوردنی تیل، چینی، گندم وغیرہ باہر کے ملکوں سے منگوانا پڑتی ہیں۔ جن کی درآمد پر بڑی مقدار میں زرمبادلہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔

(3) کیمیائی اشیا (Chemical Goods)

صنعتوں کے خام مال میں کیمیائی اشیا بڑی اہمیت کی حامل ہیں اس لئے صنعتوں کو فروغ دینے کیلئے زرِمبادلہ کی ایک بڑی رقم کیمیائی اشیا کی خریداری پر خرچ ہوتی ہے اور زرِمبادلہ کے ذخائر پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

(4) مشینری اور خام مال (Machinery and Raw Material)

پاکستان کو صنعتی شعبوں کے فروغ کیلئے بیرونی ممالک سے مشینری اور خام مال درآمد کرنا پڑتا ہے جس کے بغیر ہماری صنعت ترقی نہیں کر سکتی۔ لہٰذا معاشی ترقی کیلئے غیر ممالک سے کثیر مقدار میں مشینری اور خام مال درآمد کرنا پڑتا ہے۔

(5) لوہا، فولاد اور اس کی مصنوعات (Iron, Steel and its Products)

پاکستان میں لوہے اور فولاد کے ذخائر محدود ہیں۔ اگرچہ پاکستان میں کراچی میں کثیر سرمائے سے ایک سٹیل مل لگائی جا چکی ہے، لیکن یہ مل ملکی ضروریات کو پورا کرنے سے قاصر ہے۔ اس لئے بڑی مقدار میں لوہا، فولاد اور اس کی مصنوعات دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہیں۔

(6) کیمیائی کھادیں (Chemical Fertilizers)

چونکہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے اس لئے زراعت کے شعبے کو ترقی دینے کیلئے کیمیائی کھادیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ پاکستان میں بیشتر کھادیں ملکی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے تیار کی جارہی ہیں لیکن اس کے باوجود بڑھتی ہوئی ضرورت کے تحت دیگر ممالک سے مخصوص قسم کی کھادیں درآمد کرنا پڑتی ہیں۔

(7) متفرق درآمدات (Miscellaneous Imports)

اُوپر بیان کردہ درآمدی اشیا کے علاوہ ملکی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کئی قسم کی اشیا باہر کے ملکوں سے درآمد کرنا پڑتی ہیں۔ جن میں ریشمی دھاگہ، رنگ وروغن، بجلی کا سامان، کاغذ، سٹیشنری وغیرہ شامل ہیں۔ ان اشیا کی درآمد پر زرِمبادلہ کی ایک بھاری مقدار خرچ ہو جاتی ہے جو ملک کی تجارت میں عدم استحکام کا باعث بنتی ہے۔

☆☆☆

مشقی سوالات

سوال نمبر1۔ ہر سوال کے دیئے ہوئے چار ممکنہ جوابات میں سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i- مختلف مما لک کے درمیان تجارت کے رونما ہونے کی وجہ کیا ہے؟

(الف) صنعتیں قائم کرنا (ب) وسائل کی غیر مساوی تقسیم

(ج) معاشی ترقی (د) پیداوار بڑھانا

ii- کسی ملک کے عوام اور بیرونی مما لک کے عوام کے مابین معاشی لین دین کا باضابطہ ریکارڈ کہلاتا ہے:

(الف) بین الاقوامی تجارت (ب) توازنِ ادائیگی

(ج) توازنِ تجارت (د) ملکی تجارت

iii- درج ذیل برآمدی اشیا میں سے جس برآمدی شے کا حصہ زرِمبادلہ میں زیادہ سے زیادہ ہے:

(الف) قالین (ب) چمڑا

(ج) کپاس (د) ہوزری

iv- پاکستان میں توازنِ تجارت اکثر رہتا ہے:

(الف) خسارے میں (ب) توازن میں

(ج) تامین میں (د) منافع میں

v- درج ذیل میں سے جس چیز پر زیادہ زرِمبادلہ خرچ ہوتا ہے:

(الف) کاغذ (ب) رنگ وروغن

(ج) پیٹرول (د) ریشم

سوال نمبر2۔ درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہ پُر کیجئے۔

i- ایک ہی ملک کے اندر مختلف علاقوں کے مابین تجارت کا نام................ ہے۔

ii- پاکستان کی برآمدات میں سرفہرست................ ہے۔

iii- مصارفِ پیدائش................ کے اصول کے تحت کم کیے جاسکتے ہیں۔

iv- توازن................ میں تمام مرئی اور غیر مرئی اشیا شامل ہوتی ہیں۔

v- بیرون ملک محنت اور سرمائے کی نقل پذیری کے لئے................ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

سوال نمبر3۔ کالم (الف) اور کالم (ب) میں دیئے گئے جملوں میں مطابقت پیدا کر کے درست جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

کالم الف	کالم ب	کالم ج
وسائل کا بہترین استعمال	داخلی تجارت	
غیر مرئی اشیا	مشین	
اشیا کی علاقائی خرید و فروخت	بسیں اور ٹرک	
مرئی شے	تخصیص کار	
نقل و حمل کا سامان	جو نظر نہ آئیں	

سوال نمبر4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i- بیرونی تجارت کے کوئی سے تین فائدے لکھیں۔

ii- بیرونی تجارت کے کوئی سے تین نقصانات لکھیں۔

iii- پاکستان کی تین اہم درآمدات اور برآمدات کے نام لکھیں۔

سوال نمبر5۔ درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات تحریر کریں۔

i- ملکی اور بین الاقوامی تجارت کا فرق واضح کریں۔

ii- بین الاقوامی تجارت کے فائدے اور نقصانات تحریر کریں۔

iii- توازن تجارت اور توازنِ ادائیگی میں کیا فرق ہے؟

iv- پاکستان کی اہم برآمدات اور درآمدات کا ذکر تفصیل سے کیجئے۔

☆☆☆